سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

منگل، 15- مئی 2018

(یوم الثلاثہ، 28- شعبان المعظم 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چھتیسواں اجلاس

جلد 36: شمارہ 2

25

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 15۔ مئی 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

27

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا چھتیسواں اجلاس

سوموار، 15- مئی 2018

(یوم الثلاثہ، 28- شعبان المعظم 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11 بج کر 35 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد علی قادری نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَـٰنِ ٱلرَّحِيمِo

شَهْرُ رَمَضَانَ
الَّذِیْۤ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَیِّنٰتٍ مِّنَ
الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُؕ وَ
مَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَؕ
یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَ لَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ٘ وَ لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ
وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۸۵﴾

سورة البَقَرَة آیت185

(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا رہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کرلو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو (185)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ الحاج اختر حسین قریشی نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

ہر روز شب تنہائی میں فرقت کا جنوں تڑپاتا ہے
دل مجبوری پر روتا ہے جب یاد مدینہ آتا ہے
اک ہوک اٹھے میرے سینے سے آئے پیغام مدینے سے
سرکار کرم کی بھیک ملے میں سائل ہوں توں داتا ہے
سجدوں کی کمائی ایک طرف طیبہ کی گدائی ایک طرف
ہر چیز اسے مل جاتی ہے جو در پہ نبی کے جاتا ہے
میرا ظرف کہاں تیری بات کہاں میرا فکر کہاں تیری ذات کہاں
ادنیٰ سا ایک بھکاری ہوں یہی نسبت ہے یہی ناتا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔

جناب آصف محمود: پوائنٹ آف آرڈر۔

MR SPEAKER: Please! Please be careful.

جناب آصف محمود: جناب سپیکر! میرے علاقے کا ایک چھوٹا سا مسئلہ ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ میں آپ کی بات بعد میں سنوں گا۔ اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے اور آج کے ایجنڈے پر محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر سے متعلق سوالات پوچھے جائیں گے اور ان کے جوابات دیئے جائیں گے۔

پوائنٹ آف آرڈر

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، میاں صاحب!

ملکی سلامتی کے خلاف سابق وزیر اعظم (میاں محمد نواز شریف) کے بیان کے خلاف آؤٹ آف ٹرن قرارداد ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں آپ سے ایک گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ قومی سلامتی کمیٹی جو ایک نیشنل انسٹیٹیوشن ہے اور پوری قوم کی طرف سے وہ ایک منتخب فورم ہے جہاں پر قومی سطح کے نیشنل issues کے اوپر بات ہوتی ہے۔ کل ان کا اجلاس ہوا اور انہوں نے سابق وزیر اعظم میاں محمد نواز شریف کے بیان کو مسترد کر دیا اور گمراہ کن قرار دیا۔ آج قومی سلامتی کمیٹی کے اس مؤقف کو میاں محمد نواز شریف نے مسترد کر دیا ہے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع پر جناب شاہد خاقان عباسی جو ہیں ان کو مستعفی ہو جانا چاہئے کیونکہ ان کی صدارت میں یہ اجلاس چل رہا تھا، وہاں پر مسلح افواج کے تینوں سربراہان موجود تھے، مرکزی وزیر موجود تھے، ان کی موجودگی میں وہاں پر یہ ایک متفقہ مؤقف سامنے آیا، پوری دنیا

نے دیکھا، پڑھا، اس کو مسترد کیا۔ اگر میاں محمد نواز شریف نے ایسا کیا ہے تو پھر جناب شاہد خاقان عباسی کو کرسی پر بیٹھے رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ انہیں مستعفی ہو جانا چاہئے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ میاں محمد نواز شریف اب جو کچھ کر رہے ہیں وہ سسٹم کو derail کرنا چاہتے ہیں، جمہوریت کی بساط کو لپیٹنا چاہتے ہیں، وہ جس انداز کے ساتھ اس ملک کی سرحدوں پر تابڑتوڑ حملے کر رہے ہیں وہ ناقابل برداشت ہیں۔

جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہے، میں نے کل بھی کہا تھا کہ ہماری ایک turn out of Resolution ہے اسے لیں، میاں محمد نواز شریف نے جو کچھ انڈیا کے حوالے سے بات کی ہے کہ وہاں جا کر ہمارے لوگوں نے یہ کارروائی کی اس کو ہم condemn کرنا چاہتے ہیں اور پوری قوم اس کو condemn کر رہی ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف اپنی نشستوں سے
کھڑے ہو کر انڈیا کا جو یار ہے غدار ہے، غدار ہے کی نعرہ بازی کرنے لگے)
(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار اپنی نشستوں سے کھڑے
ہو کر جھوٹے، جھوٹے کی نعرہ بازی کرنے لگے)

جناب سپیکر: آپ کے سوالات ہیں، آپ کے جوابات ہیں، اگر آپ سننا چاہتے ہیں تو good well and اگر آپ سننا چاہتے ہیں تو ٹھیک ہے، نہیں سننا چاہتے تو آپ کی مرضی ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! حالات بالکل معمول پر نہیں آسکتے۔ اگر ملک کا سابق وزیر اعظم جو ہے وہ ملک کے درپہ ہو جائے اور صرف اپنی ذات کی خاطر، ان پر جو اربوں روپے کے کرپشن کے cases ہیں ان سے توجہ ہٹانے کے لئے جو اس طرح کے شوشے چھوڑ رہے ہیں وہ ناقابل برداشت ہیں۔

جناب سپیکر: نہیں، لاء منسٹر صاحب جب آجائیں تو اس کے بعد آپ کی تحریک کے بارے میں جو آپ پیش کرنا چاہتے ہیں ان سے بات کرتے ہیں، مہربانی کریں۔

Order Please. Order please. Order in the House. Order in the House.

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پنجاب کے لوگوں کے سر شرم سے جھکے ہوئے ہیں کہ پنجاب سے تعلق رکھنے والا ایک سابق وزیر اعظم آج ہمارے ملک کی سلامتی کے خلاف اس طرح کی گھناؤنی سازش کا مرتکب ہو رہا ہے۔ اس کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

جناب سپیکر! ہم یہ سمجھتے ہیں کہ میاں محمد نواز شریف کے اوپر آرٹیکل 6 کے تحت مقدمہ درج ہونا چاہئے، اسے کٹہرے میں لانا چاہئے، انہیں بھی شرم آنی چاہئے جو میاں محمد نواز شریف کے حق میں باتیں کر رہی ہیں۔ ان کا روّیہ قابل شرم ہے۔ یہ پاکستان کی بات ہے، ملکی سلامتی کی بات ہے، ملک کے استحکام کی بات ہے، ملک کے خلاف کسی قسم کی سازش وہ میاں محمد نواز شریف کیا اس کا باپ بھی کرے گا تو ہم برداشت نہیں کریں گے، ہم ایوان کو نہیں چلنے دیں گے جب تک میاں محمد نواز شریف قوم سے معافی نہیں مانگتا۔

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب آتے ہیں تو آپ کی بات کی وضاحت ہو گی۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
مودی کا جو یار ہے غدار ہے، غدار ہے کی نعرے بازی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
جھوٹے جھوٹے، شیم شیم، یہودی لابی ہائے ہائے کی نعرے بازی)

جی، مہربانی، مہربانی۔ تشریف رکھیں۔ تشریف رکھیں۔ یہ وقفہ سوالات ہے، تشریف رکھیں۔ یہ وقفہ سوالات ہے۔ تشریف رکھیں۔ اگر آپ بات نہیں کرنا چاہتے، سوالات نہیں پوچھنا چاہتے تو آپ کی مرضی ہے۔۔۔ (شور و غل)

سوالات کو کچھ دیر کے لئے pending کرتے ہیں۔

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: جی، محترمہ شازیہ کامران مجلس قائمہ برائے محنت وانسانی وسائل کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتی ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم)(منسوخی) جبری مشقت سسٹم پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے محنت وانسانی وسائل کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

محترمہ شازیہ کامران: جناب سپیکر! میں

The Punjab Bonded Labour System (Abolition) (Amendment) Bill 2018 (Bill No.19 of 2018)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے محنت وانسانی وسائل کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتی ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: اب باؤ اختر علی مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون (ترمیم) گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

باؤ اختر علی: جناب سپیکر! میں

The Punjab Government Servants Housing Foundation (Amendment) Bill 2018 (Bill No.16 of 2018)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے
مودی کا جو یار ہے غدار ہے، غدار ہے کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: جی، اب جناب عبدالرؤف مغل مجلس قائمہ برائے انڈسٹریز کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنا چاہتے ہیں۔ میں انہیں دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا

جناب عبدالرؤف مغل: جناب سپیکر! میں بطور چیئرمین سٹینڈنگ کمیٹی برائے انڈسٹریز:

The Punjab University of Technology Rasul Bill 2018 (Bill No. 22 of 2018)

کے بارے میں مجلس قائمہ برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

جناب سپیکر: اب ہم لاء منسٹر صاحب کا انتظار کر رہے ہیں اگر وہ آتے ہیں تو ان کی بات کا جواب دیں گے اب بیس منٹ کے لئے ایوان adjourn کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بیس منٹ کے وقفہ کے لئے اجلاس کی کارروائی ملتوی کر دی گئی)

(بیس منٹ کے وقفہ کے بعد جناب سپیکر 12 بج کر 20 منٹ پر
دوبارہ کرسی صدارت پر متمکن ہوئے)

سوالات

(محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

جناب سپیکر: اب وقفہ سوالات شروع ہوتا ہے۔ محترمہ شُنیلا رُوت کا سوال نمبر 9075 ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئیں تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 9505 الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 9175 ڈاکٹر سید وسیم اختر کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 9506 الحاج محمد الیاس چنیوٹی کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 9263 محترمہ نگہت شیخ کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئیں تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال نمبر 9713 جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ) کا ہے۔۔۔ موجود نہیں ہیں۔ اگر وقفہ سوالات کے دوران آ گئے تو اس سوال کو take up کر لیں گے نہیں تو یہ سوال dispose of تصور ہو گا۔ اگلا سوال ڈاکٹر نوشین حامد کا ہے۔ جی، ڈاکٹر صاحبہ!

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میرا سوال نمبر 9313 ہے، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب سپیکر: جی، جواب پڑھا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔

لاہور: نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ کے بیڈز اور ڈاکٹرز سے متعلقہ تفصیلات

*9310: **ڈاکٹر نوشین حامد:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نواز شریف ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے اور کیا اس ایمرجنسی کو مرض وار تقسیم کیا گیا ہے؟

(ب) ہر مرض کی ایمرجنسی اگر علیٰحدہ علیٰحدہ ہے تو ہر مرض کی ایمرجنسی میں بیڈز کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) ہر ایمرجنسی میں کتنے ڈاکٹرز علیحدہ علیحدہ تعینات ہیں ان کے نام عہدہ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(د) ہر ایمرجنسی میں کون کون سی طبی سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض):

(الف) گورنمنٹ محمد نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی 70 بیڈز پر مشتمل ہے اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کو مرض وار تقسیم کیا جاتا ہے۔

(ب) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں بیڈز کی تفصیل درج ذیل ہے:

نمبر شمار	ڈیپارٹمنٹ	ٹوٹل بیڈز
-1	سی سی یو	05
-2	آرتھوپیڈک	20
-3	آئی سی یو	05
-4	میڈیکل ایمرجنسی	08
-5	سرجیکل ایمرجنسی	08
-6	پیڈز ایمرجنسی	08
-7	پری آپریٹو	04
-8	پوسٹ آپریٹو	04
-9	ڈینگی وارڈ	04
-10	انفیکشن	04

(ج) ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے ڈاکٹرز کی فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ نواز شریف ٹیچنگ ہسپتال یکی گیٹ لاہور کی ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ میں درج ذیل سہولیات مفت مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

Serum Electrolytes, Billirubin, Ecr, Bsrcbc, Abg's, Trop 1, Cardiac Enzymes, Trop T, Plt, Hp, Bhcg Ectopic Case Dengue Ns1, Rft's Dengue I gm, Mp

ہسپتال ہذا میں درج ذیل طبی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔ ایمرجنسی میں تمام ادویات مریضوں کو مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

X-Ray, ECG, CT-Scan, Emergency USG, Fetos copy minor Surgical & Orthopedic procedures, MLC, All types of Acute Emergencies Gestric lavage Catheterization

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! ضمنی سوال کریں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! انہوں نے جز (د) میں بتایا ہے کہ وہاں پر کون کون سے ٹیسٹ ہوتے ہیں اور کون سی facilities موجود ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ انہوں نے X-Ray اور CT-Scan کی مشینوں کا لکھا ہوا ہے۔ ان کے پاس کتنی کتنی مشینیں موجود ہیں اور ان میں سے کتنی اس وقت functional ہیں؟

جناب سپیکر: جی، پارلیمانی سیکرٹری!

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! اس ہسپتال میں ECG کی ایک مشین اور CT-Scan کی ایک مشین ہے باقی جو دوسری مشینوں کا لکھا ہوا ان کی تفصیل میں ان سے share کر لوں گا۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں تو صرف یہ پوچھ رہی تھی کہ انہوں نے جتنی بھی مشینوں کا لکھا ہوا ہے کیا یہ سب کام کر رہی ہیں یا out of order ہیں؟ میرے علم کے مطابق وہاں پر کچھ مشینیں out of order ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! وہاں تمام مشینیں operational ہیں۔ اگر ہماری مشینیں خراب ہوں تو وہاں پر ٹیکنیکل سٹاف موجود ہوتا ہے جو ان کو ٹھیک کرتا ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ کوئی مشین وہاں پر بہت عرصہ سے خراب ہو لیکن چونکہ مشین کو rest بھی چاہیے ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر تکنیکی وجہ سے کوئی مشین خراب ہو جائے تو اس کو ٹھیک کرنے کا بندوبست موجود ہے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میری request ہے کہ ایک دفعہ تمام مشینوں کو چیک کروالیں۔

جناب سپیکر: آپ request نہ کریں بلکہ point out کریں۔ اگر خراب ہیں تو بتائیں ان کو ابھی کہیں گے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! میں صرف یہ کہہ رہی ہوں کہ direction دی جائے کہ ایک دفعہ اس معاملہ کو check out کر لیا جائے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! ان کو specifically کسی مشین کا پتا ہے تو یہ اس کی نشاندہی کر دیں تو ہم اس کو فوری طور پر ٹھیک کروالیں گے۔

جناب سپیکر: اگر مشین خراب ہو گی تو آپ کو بتادیں گے۔ اس کو پھر فوری طور پر ٹھیک کرایا جائے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! انہوں نے مجھے ڈاکٹرز کی فہرست فراہم کی ہے اس میں سرجری کے حوالے سے صرف ڈاکٹر فہد کا ذکر کیا گیا ہے جو میڈیکل آفیسر ہے تو میڈیکل آفیسر major surgery نہیں کر سکتا اور انہوں نے ایک ہی آرتھوپیڈک ڈاکٹر کا لکھا ہے جو سرجن ہے۔ انہوں نے دو ڈاکٹرز کے ساتھ آٹھ انستھیزیا کے ڈاکٹرز تعینات کئے ہوئے ہیں۔

جناب سپیکر! میرا سوال یہ ہے کہ جب سرجنز ہی نہیں ہیں تو پھر انستھیزیا کے ڈاکٹرز نے وہاں پر کیا کام کرنا ہے؟ یعنی سرجنز موجود نہیں اور انستھیزیا کے آٹھ ڈاکٹرز وہاں پر موجود ہیں کیا یہ مناسب ہے؟

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! کیا اس بات میں کوئی صداقت ہے؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! انستھیزیا کی پوری ٹیم ہوتی ہے۔ یہ ایک بندے کا کام نہیں ہوتا۔ اس کی ٹیم تین چار افراد پر مشتمل ٹیم ہوتی ہے جنہوں نے patient کو check کرنا ہوتا ہے اور اس کو required dose اس کی file study کر کے دینی ہوتی ہے۔ یہ ایک بندے کا کام نہیں ہے اس لئے وہ زیادہ ہیں۔ اس ہسپتال میں رش نہیں ہوتا اس لئے جن ہسپتالوں میں زیادہ رش ہے جیسا کہ میو، جناح، جنرل یا سروسز ہسپتال ہیں وہاں پر سرجنز کی تعداد زیادہ ہے۔ اگر یہاں پر زیادہ رش ہو بھی جائے تو مریضوں کو وہاں پر refer کر دیا جاتا ہے یا on call سرجنز آ جاتے ہیں۔ اس ہسپتال میں فی الحال جو رش ہے اور یہاں جو سرجنز ہیں وہ cater کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ انستھیزیا کی کون سی ٹیم ہوتی ہے۔ اس ٹیم میں ایک ڈاکٹر ہوتا ہے باقی اس کے ساتھ ٹیکنیشنز ہوتے ہیں۔ یہاں پر یہ سارے میڈیکل آفیسرز ہیں اور کبھی بھی آٹھ میڈیکل آفیسرز ایک انستھیزیا کے patient کو نہیں دیکھتے۔ یہ اس چیز کو تسلیم کریں کہ یہاں پر ان کا balance ٹھیک نہیں ہے۔ یہ میڈیکل آفیسر سرجیکل اور میڈیکل ہونے چاہئیں۔

جناب سپیکر! میری دوسری request یہ ہے کہ یہ میرے بیٹوں کی طرح ہیں۔ بعض دفعہ بچوں کو کسی چیز کا علم نہیں ہوتا تو یہ بحث کرنے کے بجائے اپنی غلطی مان لیا کریں۔

جناب سپیکر: جہاں یہ غلط ہوں تو آپ ان کو ٹوک دیں۔ آپ تو ماشاء اللہ ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں اور یہ تو میری طرح ہیں۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! پھر یہ مان جائیں اور بے وجہ کی بحث نہ کریں۔

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحبہ! آپ کو جہاں غلطی نظر آتی ہے تو اس کی نشاندہی کریں۔ اس کو درست کروا دیں گے۔

ڈاکٹر نوشین حامد: جناب سپیکر! انہوں نے کہا ہے کہ یہاں پر رش نہیں ہوتا تو یکی گیٹ اندرون شہر کا حصہ ہے جہاں بہت گنجان آبادی ہے اور وہاں پر مریضوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ میری ان سے درخواست ہے کہ اگر اتنے میڈیکل آفیسر کی یہاں پر اسامیاں ہیں تو وہ میڈیکل اور سرجیکل میڈیکل آفیسرز کی تعداد بڑھائیں۔ ہمیں وہاں پر اتنے زیادہ انستھیزیا کے ڈاکٹرز نہیں چاہئیں بلکہ سرجری اور دیگر میڈیکل آفیسر کی تعداد بڑھائی جائے۔

جناب سپیکر: جی، شکریہ۔ میرے خیال میں ان کی بات کو endorse کریں اور اس پر عملدرآمد کروائیں۔ اگر رش بہت زیادہ ہے تو یقیناً آپ کو اس کے مطابق وہاں پر ڈاکٹرز بھی دینے چاہئیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! محترمہ میرے لئے قابل احترام ہیں۔ میں ان کی بہت عزت کرتا ہوں۔

جناب سپیکر: سب کے لئے قابل احترام ہیں۔ میرے لئے بھی قابل احترام ہیں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (جناب محمد حسان ریاض): جناب سپیکر! میں ان کو یہ بات بتانا چاہتا ہوں کہ وہاں پر 700 کے قریب مریضوں کا influx ہے۔ اس حوالے سے ہمارے 51 ڈاکٹرز وہاں تعینات ہیں جن میں خواتین اور مرد ڈاکٹرز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ دس سے پندرہ منٹ کی مسافت پر بڑا ہسپتال موجود ہے۔

جناب سپیکر: پارلیمانی سیکرٹری صاحب! آپ وہاں پر surprise visit کریں۔

نوٹ: کورم کی نشاندی پر اجلاس کی کارروائی ملتوی کی گئی اس لئے بقیہ سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)

پنجاب میں مڈوائفری ٹریننگ کے اداروں اور ٹریننگ

حاصل کرنے والی خواتین سے متعلقہ تفصیلات

*9075: محترمہ شُنیلا رُوت: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ کے کتنے ادارے کس کس جگہ ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں ایک ادارہ ہے جو خواتین کو مڈ وائفری ٹریننگ کروا رہا ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو باقی علاقوں میں اس تربیت پر کام کیوں نہیں ہو رہا ہے؟

(ج) صوبہ بھر میں مڈ وائفری ٹریننگ (دائی نرس کورس) کے اداروں سے کتنی خواتین مستفید ہو رہی ہیں ان کی تمام تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ (سرکاری 57) اور (پرائیویٹ 14) ادارے کام کر رہے ہیں جن کی لسٹیں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) نہیں یہ غلط ہے بلکہ لاہور میں آٹھ ادارے خواتین کو مڈوائفری ٹریننگ کروا رہے ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) صوبہ بھر میں مڈوائفری ٹریننگ کے لئے سال بھر میں 1847 خواتین مستفید ہو رہی ہیں۔

چنیوٹ: پی پی۔73 میں ڈسپنسریاں اور علاج سے متعلقہ تفصیلات

*9505: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔73 چنیوٹ میں کتنی ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں نیز کیا ہر یونین کونسل میں سرکاری ڈسپنسری موجود ہے؟

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں علاج کے لئے مریضوں کو کون کون سی سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹروں اور دیگر ملازمین کی تعداد بہت کم ہے؟

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین کی کمی کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی-73 چنیوٹ میں آٹھ ڈسپنسریاں مقامی حکومت کے تحت چل رہی ہیں۔ ہر یونین کونسل میں مقامی حکومت کے تحت سرکاری ڈسپنسری موجود نہ ہے۔ مزید برآں مقامی حکومت کے تحت چلنے والی ڈسپنسریاں dying cadre میں ہیں اس لئے ان کا عملہ جوں جوں ریٹائرڈ ہو رہا ہے وہاں کوئی بھرتی نہیں کی جا رہی ہے مگر اس کا متبادل محکمہ صحت پنجاب کے تحت ہر یونین کونسل میں مقامی ڈسپنسری سے اونچے درجے کا ایک یا ایک سے زائد بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔ 36 بنیادی مراکز صحت، تین دیہی مراکز صحت، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور ایک ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ صحت پنجاب کے تحت کام کر رہے ہیں ۔

(ب) مذکورہ ڈسپنسریوں میں عام بیماریوں کی تشخیص، علاج اور فرسٹ ایڈ کی سہولت موجود ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ تمام ڈسپنسریوں میں ڈاکٹرز، ڈسپنسر اور دیگر ملازمین کی تعداد کم ہے کیونکہ یہ محکمہ لوکل گورنمنٹ کی طرف سے dying cadre ڈکلیئر ہو چکی ہیں اس لئے اس پر عملہ کے ریٹائرڈ ہونے کے بعد مزید عملہ تعینات نہیں کیا جا سکتا۔

(د) کیونکہ مقامی حکومت کے تحت چلنے والی ان ڈسپنسریوں میں ڈاکٹر اور دیگر ملازمین کو dying cadre میں شامل کر دیا گیا ہے لہٰذا اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حکومت پنجاب محکمہ پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر کی جانب سے مقامی ڈسپنسری سے اعلیٰ درجہ کی سہولیات اور زیادہ عملہ کے ساتھ ہر یونین کونسل میں ایک یا ایک سے زائد بنیادی مراکز صحت موجود ہیں۔ اس وقت ضلع چنیوٹ میں 36 بنیادی مراکز صحت، تین دیہی مراکز صحت، دو تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال اور ایک ضلعی ہیڈ کوارٹر ہسپتال محکمہ صحت کے تحت کام کر رہے ہیں۔

بہاولپور شہر میں ہسپتال ویسٹ کی ڈسپوزل کے لئے Incinerator لگانے سے متعلقہ تفصیلات

*9175: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) بہاولپور شہر اور BVH بہاولپور کا گند اور ہسپتال ویسٹ کی disposal کے لئے incinerator لگائے جانے کا منصوبہ کب منظور ہوا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس منصوبہ کی صحیح طور پر تکمیل کرنے کے لئے حکومت نے ایک کمیٹی بھی بنائی تھی؟ اس کمیٹی میں کون کون ممبران ہیں اور اس کی اب تک کتنی میٹنگز ہوئی ہیں کیا یہ incinerator کام کر رہے ہیں یہ کتنی تعداد میں لگائے گئے ہیں اگر کام نہیں کر رہے تو وجوہات بیان فرمائیں؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) BVH بہاولپور کا گند اور ہسپتال ویسٹ کی disposal کے لئے ADP(Scheme) کے تحت 10-2009 میں نئے قائم کردہ (Cardiac Surgery Block & Cardiology) میں incinerator plant منظور ہوا۔ BVH بہاولپور کا گند اور ہاسپٹل ویسٹ کی disposal اسی Incinerator plant میں کی جاتی ہے۔

(ب) BVH بہاولپور میں incinerator منصوبہ سے متعلق حکومت کی طرف سے کوئی کمیٹی تشکیل نہیں دی گئی۔

چنیوٹ میں چارج نرسنگ اور دیگر ملازمین کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9506: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت چنیوٹ میں عرصہ دراز سے چارج نرسنگ، سٹاف اور دیگر ملازمین کی متعدد اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ متعدد باران اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے بھاری رقوم کے اشتہارات دیئے گئے اور پھر وہ کینسل بھی کر دیئے گئے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت اس مسئلے کے حل کے لئے کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔ معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) یہ درست نہ ہے ڈی ایچ کیو ہسپتال چنیوٹ میں بنیادی منظور کی گئی SNE سے زیادہ چارج نرسز کام کر رہی ہیں جن کی منظوری بعد میں revamping پروگرام کے تحت دی گئی ہے جبکہ ٹی ایچ کیو ہسپتال لالیاں اور بھوآنہ میں منظور کی گئی تعداد کے مطابق چارج نرسز کی کوئی بھی اسامی خالی نہ ہے۔

آر ایچ سی احمد نگر، آر ایچ سی چک نمبر 14 ج ب اور آر ایچ سی بڑانہ پر چارج نرسز کی چند ایک اسامیاں خالی ہیں۔ حکومت ان کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جبکہ دیگر ملازمین (درجہ چہارم کے علاوہ) کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

(ب) درجہ چہارم کی اسامیاں ضلع بھر میں خالی ضرور ہیں اُن کو پُر کرنے کے لئے متعدد بار اشتہار دیا گیا تھا لیکن کچھ پالیسی معاملات کی وجہ سے پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا۔

(ج) حکومت تمام خالی اسامیوں کو پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ تاہم فی الحال الیکشن کمیشن کی طرف سے تمام نئی بھرتیوں پر پابندی عائد ہے۔

لاہور امیر الدین میڈیکل کالج کے رقبہ اور قیام سے متعلقہ تفصیلات

*9263: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کہاں پر واقع ہے نیز اس کالج کا اس وقت کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کا قیام کب عمل میں آیا، قیام کے وقت اس کا کل کتنا رقبہ تھا؟

(ج) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء کب سے شروع کیا گیا نیز اس کے قیام کے وقت کل کتنے پروفیسرز تھے؟

(د) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں کل کتنے پروفیسرز موجود ہیں نیز ان پروفیسرز کی تعلیمی قابلیت کیا ہے مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں سال 2015-16 کے سیشن میں کل کتنے طلباء وطالبات نے داخلہ لیا نیز داخلے کے وقت کیا میرٹ تھا اور اس کا کیا طریق کار وضع کیا گیا تھا؟

(و) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں طلباء وطالبات کے داخلہ کے لئے کتنی فیس مقرر کی گئی ہے نیز یہ فیس کس حساب سے وصول کی جاتی ہے اور فیس وصول کرنے کا کیا طریق کار ہے؟

(ز) کیا یہ درست ہے کہ اس میڈیکل کالج میں پارکنگ کا کوئی انتظام نہ ہے، کاریں ارد گرد کے رہائشی علاقوں میں کھڑی کرنے سے وہاں کے رہائشیوں کو شدید مشکلات پیش آ رہی ہیں؟

(ح) کیا حکومت اس میڈیکل کالج کے ٹیچرز حضرات کے لئے کار پارکنگ بنانے کا کوئی ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اس کی تعمیر ممکن ہو گی، اگر نہیں تو وجوہات بیان کی جائیں؟

(ط) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کو سال 2015-16 کے دوران کل کتنا بجٹ فراہم کیا گیا نیز یہ بجٹ کہاں کہاں پر خرچ کیا گیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ی) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں ٹیچرز کی کل کتنی تعداد ہے ٹیچرز حضرات کے نام اور ان کی تعلیمی قابلیت کی مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) امیر الدین میڈیکل کالج SH&IPH, P اور SIMS کے مشترکہ کیمپس میں واقع ہے۔ امیر الدین میڈیکل کالج کیمپ کو ایک نئے کیمپس، ایڈمنسٹریٹو فلورز / بلڈنگ، کھیل کے میدان اور ہاسٹل کی اشد ضرورت ہے۔ موجودہ جگہ کو نئے سرے سے تعمیر کیا جائے اور کثیر المنزلہ عمارت یا ایک نئی جگہ مہیا کی جائے جیسا کہ کالج کی انتظامیہ نے پہلے تجویز کیا تھا۔

(ب) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور کا قیام 2012-07-01 میں عمل میں آیا اور قیام کے وقت اس کا رقبہ 152,760 Sqft ہے۔

(ج) امیر الدین میڈیکل کالج لاہور میں باقاعدہ طور پر کلاسوں کا اجراء 2012-12-13 میں کیا گیا اور اس کے قیام کے وقت پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 20 پروفیسرز تھے۔

(د) پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 26 پروفیسرز ہیں۔ ان کی تعلیمی قابلیت M.Phil,F.R.C.S,F.C.P.S اور MS ہیں۔ تفصیل (Annexure B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) 2015-16 سیشن میں 100 طلباء وطالبات نے داخلہ لیا۔ میرٹ 86.8623 فیصد تھا اور میرٹ کا طریق کار یونیورسٹی آف ہیلتھ سائنسز اور ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ طے کرتا ہے۔

(و) اس کالج میں طلباء طالبات کے داخلہ کے لئے سالانہ فیس مبلغ۔/37,330 روپے ہیں اور باقی سالوں میں مبلغ۔/27130 روپے ہے اور فیس بنک آف پنجاب میں چالان فارم کے ذریعہ جمع ہوتی ہے، فیس کی تفصیل (Annexure C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) امیر الدین میڈیکل کالج، لاہور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ کا ذیلی ادارہ ہے اور پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں مناسب پارکنگ کا بندوبست ہے۔ رہائشی علاقوں میں انسٹیٹیوٹ کی گاڑیاں پارک نہیں ہوتیں۔

(ح) امیر الدین میڈیکل کالج، لاہور کی نئی بلڈنگ کے لئے معاملات محکمہ صحت پنجاب میں زیر غور ہیں۔ فی الوقت امیر الدین میڈیکل کالج کی علیحدہ بلڈنگ، کھیل کے میدان اور ہاسٹل موجود نہیں ہیں۔

(ط) بجٹ سال 2015-16 تفصیل اخراجات 14,042,725 روپے تھے اس میں 7,702,160 روپے خرچ ہوئے تفصیل (Annexure D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ی) پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹیٹیوٹ میں 26 پروفیسرز 22 ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور 66 اسسٹنٹ پروفیسرز ہیں ان کی تعلیمی قابلیت M.Phil,F.R.C.S,F.C.P.S اور MS ہیں۔ تفصیل (Annexure E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں گریڈ 19 کی اسامی پر گریڈ 17 کے آفیسر کی تعیناتی سے متعلقہ تفصیلات

*9713: جناب محمد ارشد ملک (ایڈووکیٹ): کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے کچھ عرصہ قبل اضلاع میں CEO/EDOs جو کہ گریڈ 19 کی پوسٹ ہے۔ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں میں ایم ایس کی 18 اور 19 گریڈ کی اسامیوں پر گریڈ 17 اور 18 کے آفیسر تعینات کر دیئے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپریم کورٹ آف پاکستان نے اپنے ایک فیصلے میں ان تعیناتیوں کو غیر قانونی قرار دے کر ان اسامیوں پر گریڈ کے مطابق تعیناتی کرنے کے احکامات جاری کئے تھے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں گریڈ 19 کی اسامی پر گریڈ 17 اور CEO ٹوبہ ٹیک سنگھ کی گریڈ 19 کی اسامی پر گریڈ 18 کے آفیسر تعینات ہیں۔

(د) کیا حکومت سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں مذکورہ اسامیوں پر گریڈ کے مطابق آفیسر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی، ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ نے چند اضلاع میں گریڈ 18 کے افسران کو بطور CEO تعینات کیا ہے تاہم یہ تعیناتی عارضی ہے جو پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کی شق 92(2) کے مطابق ہے جو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ کوئی بھی افسر جو سکیل 18 سے نیچے نہ ہو کو عارضی طور پر بطور CEO تعینات کیا جا سکتا ہے۔

جہاں تک ایم ایس ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کا تعلق ہے Primary & Secondary Healthcare Department (General Cadre Posts) Service Rules 2017 کے مطابق ایم ایس ڈسٹرکٹ اور تحصیل ہیڈ کوارٹر گریڈ 18 یا 19 کا افسر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ تاہم گریڈ 17 کا کوئی بھی افسر بطور ایم ایس تعینات نہ ہے۔رولز کی کاپی ایوان کی

میز پر رکھ دی گئی ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ ایم ایس کی تعیناتی محکمانہ سرچ کمیٹی کی سفارش پر کی جاتی ہے۔

(ب) موجودہ CEOs کی تعیناتی عارضی ہے اور پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت CEOs کی ریگولر تعیناتی کے لئے کیس محکمہ میں زیر غور ہے جس کے مطابق گریڈ 19 یا 20 کا افسر ہی بطور CEO تعینات کیا جائے گا اور اُن کا Pay Package بھی مختلف ہو گا۔

(ج) اس وقت تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال کمالیہ میں ڈاکٹر محمد امین بطور ایم ایس تعینات ہے جو کہ گریڈ 18 کا افسر ہے جبکہ CEO ٹوبہ ٹیک سنگھ ڈاکٹر محمد افتخار گریڈ 20 کا افسر ہے۔

(د) جی ہاں! پنجاب لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت CEOs کی ریگولر تعیناتی کے لئے کیس محکمہ میں زیر غور ہے جس کے مطابق گریڈ 19 یا 20 کا افسر Pay Package بطور CEO تعینات کیا جائے گا۔

پی پی-128 آر ایچ سی ستراہ ضلع سیالکوٹ کو اپ گریڈ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*9715: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

کیا یہ درست ہے کہ پی پی-128 سیالکوٹ میں THQ لیول ہسپتال نہ ہے کیا حکومت RHC ستراہ تحصیل ڈسکہ کو THQ لیول ہسپتال کا درجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

جی، نہیں۔ یہ درست نہ ہے۔ حکومت کی پالیسی کے مطابق تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال حلقہ بندی کی بجائے تحصیل کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں۔ ڈسکہ چونکہ تحصیل ہے اس لئے تحصیل ڈسکہ میں 179 بستروں پر مشتمل تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال موجود ہے اور صحت عامہ کی سہولیات فراہم کر رہا ہے۔ تحصیل ہیڈ کوارٹر ڈسکہ میں صحت کی سہولیات کے معیار کو مزید بہتر کرنے کے لئے revamping initiative کے تحت 277.151 ملین کا منصوبہ منظور کیا گیا ہے جس پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔

مزید بر آں حلقہ بندی کی سطح پر صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے BHU اور RHC تعمیر کئے جاتے ہیں۔ پی پی۔128 میں مندرجہ ذیل health facilities صحت کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔

RHC Satrah, BHU Siranwali, BHU Kheray, BHU Wadala Sundhwah, BHU Bhagat Pur

ضلع لاہور: ذہنی امراض اور نشہ کے مریضوں کے علاج کی سہولت سے متعلقہ تفصیلات

*9313: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں ذہنی "امراض" اور نشہ کے مریضوں کے علاج معالجہ کے لئے حکومت کے زیر اہتمام کن کن ہسپتالوں میں علاج کی سہولت موجود ہے کیا اس مرض کے لئے مخصوص ہسپتال بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے؟

(ب) حکومت نے ذہنی اور نشہ میں مبتلا مریضوں کی بحالی کے لئے کتنی کلینکل سائیکاٹرسٹ متعین کئے ہیں اور آئندہ سال میں مزید کتنے سائیکاٹرسٹ کا تقرر کیا جائے گا؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) ذہنی امراض اور نشے کے مریضوں کے لئے لاہور کے تمام بڑے ٹیچنگ ہسپتالوں میں علاج معالجے کی سہولیات موجود ہیں۔ ان ہسپتالوں میں جناح، سروسز، گنگارام ہسپتال، لاہور جنرل ہسپتال، میو ہسپتال اور انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ شامل ہیں۔ یہاں پر ان مریضوں کا علاج ماہر نفسیات کے زیر نگرانی کیا جاتا ہے۔ اسی سلسلے میں مزید عرض ہے کہ پنجاب حکومت نے انسٹیٹیوٹ آف مینٹل ہیلتھ میں 100 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال قائم کیا ہے جو کہ جلد ہی میڈیکل اور پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی کے بعد یہ ہسپتال اپنا کام شروع کر دے گا۔ اس ہسپتال کی تعمیر پر تقریباً 240.618 ملین خرچ ہوئے۔

(ب) محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ لاہور میں کلینیکل سائیکالوجسٹ کی 63 اسامیاں برائے علاج معالجہ ذہنی مریض ونشہ میں مبتلا افراد، لاہور میں موجود ٹرشی کیئر ہسپتالوں میں منظور شدہ ہیں۔ مزید برآں خالی اسامیوں پر تعیناتی کے لئے پنجاب پبلک سروس کمیشن کوریکوزیشن بھیجی جارہی ہے۔

گجرات: پی پی۔111 میں ہسپتال کی تعداد اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9723: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی۔111 اور گجرات شہر میں کتنے بی ایچ یوز اور آر ایچ سیز کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان کے سال 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل دی جائے؟

(ج) ان میں کون کون سی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) ان میں کون کون سی طبی مشینری اور ایکسرے مشین ہیں؟

(ہ) ان میں روزانہ کتنے مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور ان میں کس کس سنٹر پر 24 گھنٹے کی ایمرجنسی کی سہولیات دستیاب ہیں؟

(و) ان سنٹرز / اداروں میں کون کون سی missing facilities ہیں اور ان کو کب تک پُر کر دیا جائے گا؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی۔111 اور گجرات شہر میں دو سرکاری ہسپتال گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات واقع فوارہ چوک گجرات اور عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات واقع بھمبر روڈ گجرات ہے۔ عزیز بھٹی شہید ٹیچنگ ہسپتال گجرات پرائمری اینڈ سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کے ماتحت نہ ہے لہٰذا زیر دستخطی کے زیر انتظام نہ ہے اس کے علاوہ پی پی۔111 میں کوئی بنیادی مراکز صحت اور رورل ہیلتھ سنٹر نہ ہے۔ چونکہ پی پی۔111 اربن علاقہ ہے۔

(ب) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات کا سال 18-2017 کا سالانہ بجٹ 1,87,71,600 روپے ہے بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات کی کل اسامیاں 64 ہیں جن میں سے 47 پُر ہیں اور 17 خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں الٹرا ساؤنڈ، سی ٹی جی مشین، ایکسرے مشین، انستھیزیا مشین، بے بی انکیوبیٹر، پلس آکسی میٹر اور فل فنکشنل لیبارٹری وغیرہ موجود ہیں۔

(ہ) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں روزانہ 95 مریضوں کا علاج معالجہ کیا جاتا ہے اور اس ہسپتال میں 24 گھنٹے ایمرجنسی کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

(و) گورنمنٹ میٹرنٹی ہسپتال گجرات میں کارڈیک مانیٹر کی ضرورت ہے جس کو اگلے مالی سال میں فراہم کر دیا جائے گا۔

لاہور: سروسز ہسپتال کے ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ نہ دینے سے متعلقہ تفصیلات

*9679: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں لیبارٹری ٹیکنیشن، ایکسرے ٹیکنیشن اور فارمیسی ٹیکنیشن کی کتنی اسامیاں پُر اور کتنی کب سے خالی ہیں۔ اس کیٹیگری کی نئی سینارٹی لسٹ فراہم کی جائے؟

(ب) اس ہسپتال کے اس کیٹیگری کے ملازمین کے نئے سکیل کا کب لیٹر جاری ہوا تھا اس کی نقل فراہم کریں؟

(ج) کیا اس کیٹیگری کے جن ملازمین کو نئے سکیل ملے ہیں۔ ان کو تنخواہ بھی نئے سکیل کے مطابق دی جارہی ہے؟

(د) اگر اس کیٹیگری کے تمام ملازمین جن کو نئے سکیل ملے ہیں ان کو تنخواہ ابھی تک پرانے سکیل کی دی جارہی ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں نیز اس کے ذمہ داران کون ملازمین ہیں؟

(ہ) کیا حکومت / محکمہ اس کیٹیگری کے تمام ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ اور بقایاجات کی ادائیگی کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) سروسز ہسپتال لاہور میں لیبارٹری ٹیکنیشن کی کل 28 اسامیاں ہیں ان میں سے پانچ اسامیاں خالی ہیں، ایکسرے ٹیکنیشن کی کل 68 اسامیاں ہیں ان میں سے 39 اسامیاں خالی ہیں اور فارمیسی ٹیکنیشن کی کل 84 اسامیاں ہیں ان میں سے 38 اسامیاں خالی ہیں۔ان خالی اسامیوں میں آؤٹ ڈور کے لئے منظور کی جانے والی نئی اسامیاں بھی شامل ہیں خالی اسامیوں پر بھرتی کا عمل 16-2015 میں شروع ہوا تھا جس کے خلاف پہلے سے ورک چارج / ڈیلی ویجز پر کام کرنے والے ملازمین نے عدالت عالیہ سے رجوع کیا اور حکم امتناہی حاصل کر لیا جو کہ اب ختم ہو گیا ہے اب چونکہ الیکشن کمیشن نے نئی بھرتیوں پر پابندی عائد کر دی ہے لہٰذا پابندی ختم ہوتے ہی دوبارہ سے بھرتی کا عمل شروع کر دیا جائے گا۔اس کیٹیگری کی نئی سنیارٹی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان کیٹیگریز کے ملازمین کا لیٹر مورخہ 2015-07-14 کو جاری ہوا جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان کیٹیگریز میں جو ملازمین کام کر رہے ہیں ان کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ دی جا رہی ہے۔

(د) ایسا کوئی بھی ملازم نہ ہے جس کو پرانے سکیل کے مطابق تنخواہ مل رہی ہو۔بلکہ سب ملازمین کو نئے سکیل کے مطابق تنخواہ دی جا رہی ہے۔

(ہ) ان ملازمین کو نئے سکیلوں کے مطابق تنخواہ دی جا رہی ہیں اور تمام ملازمین کے بقایاجات کی ادائیگی کے حکم نامے بھی جاری ہو چکے ہیں۔

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ڈی ایچ کیو اور ٹی ایچ کیو کی ری۔ویمپنگ سے متعلقہ تفصیلات

*9728: **میاں محمد رفیق:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت تمام اضلاع کے DHQ اور THQ ہسپتالوں کی بہتری کے لئے revamping کروا رہی ہے؟

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی پرانی بلڈنگ کتنے سکیئر فٹ ہے 2015 سے 2017 کے درمیان ڈی ایچ کیو ٹوبہ ٹیک سنگھ میں بلڈنگ کی مرمت اور تزائین و آرائش پر کتنا فنڈ خرچ کیا گیا اور کیا کیا کام ہوا ہے تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی revamping کے نام پر کل کتنا بجٹ رکھا گیا ہے۔ کتنا خرچ ہو چکا ہے اور کتنا باقی ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(د) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی revamping کا ٹھیکہ کس کمپنی کو دیا گیا ہے اس کمپنی کے پاس اس کے علاوہ کتنے ٹھیکہ جات ہیں۔ اس کمپنی کا مالک کون ہے؟

(ہ) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کیا یہ کمپنی خود کام کر رہی ہے یا اس نے کام sublet کیا ہوا ہے مکمل تفصیل سے آگاہ فرمایا جائے؟

(و) ڈبلیو اینڈ سی کی یارڈ سٹک کے مطابق بلڈنگ کی تعمیر پر فی سکیئر فٹ کتنے اخراجات آتے ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب تمام اضلاع کے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی بہتری کے لئے revamping کر رہی ہے۔

(ب) ڈی ایچ کیو ہسپتال کی پرانی بلڈنگ کا رقبہ 152292 سکیئر فٹ ہے۔ بلڈنگ کی تزین و آرائش اور مرمت کے لئے۔/20751672 روپے خرچہ آیا جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی revamping کے نام بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:

Total Cost = Rs.365.244 Million

Capital Cost = Rs. 151.754 Million

Revenue Cost = Rs. 213.490 Million

Total Expenditure = Rs. 100.501 Million

Expenditure (Capital) = Rs. 25.194 Million

Expenditure (Revenue) = Rs. 75.307 Million

(د) وزیر اعلیٰ پنجاب نے Infrastructure Development Authority of Punjab(IDAP) کو تعمیراتی ایجنسی بنانے کا حکم صادر فرمایا ہے۔ بشمول DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چالیس DHQs/THQs ہسپتالوں کی Revamping IDAP کے ذمے ہے اور ان کے ٹھیکے اور کمپنی کے متعلق تفصیلی معلومات IDAP بہتر فراہم کر سکتی ہے۔

(ہ) چونکہ IDAP چالیس ہسپتالوں کی تعمیراتی ایجنسی ہے اس لئے DHQ ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ کی کمپنی کے متعلق IDAP بتا سکتی ہے

(و) ڈبلیو اینڈ سی کی یارڈسٹک کے مطابق بلڈنگ کی تعمیر فی سکئیر فٹ اخراجات کے متعلق ڈبلیو اینڈ سی کا محکمہ بہتر بتا سکتا ہے۔

رحیم یار خان: شیخ زید ہسپتال کی سی ٹی سکین اور ٹیسٹ سے متعلقہ تفصیلات

*9694: **قاضی احمد سعید:** کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع رحیم یار خان کے کتنے سرکاری ہسپتالوں میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے؟

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کلی طور پر حکومت کے خرچہ سے چل رہا ہے یا مشرق وسطیٰ کے ممالک کی امداد بھی اس میں شامل ہے تو کتنے تناسب سے؟

(ج) فروری 2017 سے فروری 2018 تک شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں کتنے مریضوں کا سی ٹی سکین ٹیسٹ ہوا؟

(د) کیا یہ سی ٹی سکین مشین آبادی اور مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے یا مزید سی ٹی سکین مشینوں کی ضرورت ہے؟

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن (خواجہ سلمان رفیق):

(الف) ضلع رحیم یار خان میں صرف ایک ہسپتال شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں سی ٹی سکین کی سہولت موجود ہے۔

(ب) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کلی طور پر حکومت پنجاب کے خرچہ پر چل رہا ہے اور اس میں مشرق وسطی کے ممالک کی امداد شامل نہ ہے۔

(ج) شیخ زید ہسپتال میں فروری 2017 سے 2017-08-05 تک کل 7657 مریض سی ٹی سکین کی سہولت سے مستفید ہوئے اور مورخہ 2017-08-06 کو اچانک مشین خراب ہو گئی تھی۔ مزید برآں تحریر ہے کہ واحد تقسیم کندہ کی عدم شرکت کے باعث سی ٹی سکین مشین کی مرمت کے لئے تین بار PPRA کے ذریعے ٹینڈر کی اشاعت کی گئی LC کھولنے کے ساتھ ہی مشنیں درآمد کی گئیں اور شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان کو بھیج دی گئیں۔ مرمت کا کام جاری ہے اور انشاءاللہ 10- مئی 2018 تک مشین کو بحال کر دیا جائے گا۔ سی ٹی سکین مشین، سی ٹی انجیو گرافی اور ڈیجیٹل ایکسرے مشین کی خریداری کی سکیم کی منظوری دے دی گئی ہے اور رقم کے جاری ہونے کا انتظار ہے رقم کے جاری ہونے پر دو ہفتوں میں ایل سی کھول دی جائے گی۔

(د) شیخ زید ہسپتال رحیم یار خان میں صرف ایک سی ٹی سکین مشین موجود ہے جو کہ مریضوں کی تعداد کے لحاظ سے ناکافی ہے اس لئے مزید ایک عدد سی ٹی سکین مشین کی ضرورت ہے۔ جس کے لئے محکمہ خزانہ کو منظور شدہ فنڈز جاری کرنے کے لئے 2018-04-25 کو خط لکھ دیا ہے۔

صوبہ بھر کے مراکز صحت اور ہسپتالوں میں ادویات کی مفت فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*9733: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ بھر کے مراکز صحت اور ہسپتالوں میں ٹیسٹ فری قرار دیئے ہیں جس پر عملدرآمد ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جن لوگوں کا ہسپتالوں اور مراکز میں ٹیسٹ فری ہوتا ہے ان کے مرض کی تشخیص کے مطابق دوائی کی فراہمی بھی فری قرار دی گئی ہے؟

(ج) کیا صوبہ کے ہسپتالوں / مراکز صحت میں فری ادویات مریضوں کو فراہم کی جارہی ہیں؟

(د) کیا ضلع گجرات کے تمام ہسپتالوں / مراکز صحت میں ہیپاٹائٹس اور شوگر کی ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) جی ہاں! یہ درست ہے کہ محکمہ پرائمری اینڈ سکینڈری ہیلتھ کیئر نے صوبہ بھر کے تمام مراکز صحت / ہسپتالوں میں ٹیسٹ فری قرار دیئے ہیں اور ان پر عمل درآمد بھی ہو رہا ہے۔

(ب) جی ہاں! یہ درست ہے کہ جن لوگوں کا ہسپتالوں اور مراکز صحت میں ٹیسٹ فری ہوتا ہے اُن کو مرض کی تشخیص کے مطابق دوائی کی فراہمی بھی فری قرار دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں! صوبہ بھر کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں مریضوں کو فری ادویات فراہم کی جارہی ہیں۔

(د) جی ہاں ضلع گجرات کے تمام ہسپتالوں / مراکز صحت میں ہیپاٹائٹس اور شوگر کی ادویات فری فراہم کی جارہی ہیں۔ مثلاً جو مریض ایمرجنسی کے ذریعے داخل کئے جاتے ہیں ان کو تمام ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔ مگر جو مریض OPD میں آتے ہیں ان کو نسخہ لکھ کر دوائی ہسپتال سے دی جاتی ہے مگر کچھ ٹیسٹ معمولی فیس لے کر کئے جاتے ہیں۔

گجرات: تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال ڈنگہ میں میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*9734: میاں طارق محمود: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) تحصیل ہیڈ کوارٹر لیول ہسپتال ڈنگہ گجرات میں میڈیکل آفیسر اور پیرامیڈیکل سٹاف کی کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی دیگر کیٹیگری کی اسامیاں منظور شدہ ہیں؟

(ب) کتنی اور کس کس کیڈر اور گریڈ کی اسامیاں خالی پڑی ہیں اور ان کو پُر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) اس ہسپتال کا سال 18-2017 کا بجٹ کتنا ہے مدوائز بتائیں کتنی رقم ادویات کے لئے فراہم کی گئی ہے اور کون کون سی ادویات فراہم کی گئی ہیں؟

(د) اس میں روزانہ کتنے مریض آتے ہیں اور کتنے مریضوں کو ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

(ہ) کیا حکومت اس ہسپتال کی خالی اسامیاں پُر کرنے اور تمام مریضوں کو ادویات کی مفت فراہمی کا مناسب انتظام کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) تحصیل ہیڈ کوآرٹر ہسپتال ڈنگہ گجرات میں کل 116 اسامیاں ہیں جن میں میڈیکل آفیسرز اور سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی 33 اسامیاں ہیں پیرامیڈکس کی کل 52 اسامیاں ہیں اور دیگر کیٹیگریز میں کل 31 اسامیاں ہیں۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈنگہ گجرات میں 50 اسامیاں پُر ہیں اور کل 66 اسامیاں خالی ہیں جن میں سے 21 ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف کی 32 اور دیگر کیٹیگریز کی 13 اسامیاں خالی ہیں پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر کیٹیگریز کی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی گجرات کی جانب سے 3۔ فروری 2018 کو روزنامہ "ایکسپریس" گوجرانوالہ میں اشتہار شائع کیا گیا تھا جس کے بعد درجہ چہارم کی اسامیوں کے لئے درخواستیں وصول کی جا چکی ہیں اور سکیل 5 سے سکیل 15 تک کی اسامیوں کے لئے بھی امیدواروں کا NTS ٹیسٹ ہو چکا ہے لیکن الیکشن کمیشن کے نوٹیفکیشن کے بعد بھرتیوں پر پابندی لگا دی گئی جس کی وجہ سے بھرتی کا عمل روک دیا گیا اور اسامیاں پُر نہ ہو سکیں۔ تفصیل اسامی اور اشتہار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈنگہ کا کل بجٹ سال 18-2017 -/12,707,200 روپے تھا جس میں سے ادویات کے لئے -/5,00,000 روپے مختص کیا گیا تھا بجٹ کی تفصیل اور ادویات کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال ڈنگہ میں روزانہ تقریباً 400 مریض آتے ہیں جن میں سے آوٹ ڈور مریضوں کو 80 فیصد اور ایمر جنسی یا ان ڈور مریضوں کو ادویات 100 فیصد مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

(ہ) جی ہاں! ڈسٹرکٹ ہیلتھ اتھارٹی کی جانب سے خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے عمل شروع کیا گیا اور اشتہار بھی شائع کیا گیا خالی اسامیوں کو پابندی لگنے کی وجہ سے پُر نہیں کیا جا سکا جیسے ہی پابندی ختم کی جائے گی خالی اسامیاں پُر کر لی جائیں گی جبکہ میڈیکل آفیسر اور ویمن میڈیکل آفیسرز کی بھرتی کا عمل سیکرٹری پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی جانب سے جاری ہے جبکہ حکومت پنجاب کی جانب سے آوٹ ڈور مریضوں کو 80 فیصد ادویات اور ایمر جنسی یا ان ڈور کے مریضوں کو 100 فیصد مفت ادویات فراہم کی جا رہی ہیں۔

لاہور پی پی-159 میں بی ایچ یو اور آر ایچ سی کی عمارت اور عملہ سے متعلقہ تفصیلات

*9758: **محترمہ فائزہ احمد ملک:** کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-159 لاہور میں BHU اور RHC کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) کتنے BHU اور RHC کی عمارات مخدوش ہیں؟

(ج) ان میں تعینات ڈاکٹرز کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ کی تفصیل دی جائے؟

(د) ان میں کس کس مراکز صحت کی عمارت تعمیر کی جا رہی ہے؟

(ہ) ان اداروں کے سال 18-2017 کے بجٹ کی تفصیل علیحدہ علیحدہ فراہم کریں؟

(و) ان اداروں میں کون کون سی مسنگ فیسلیٹی ہیں اوران کی فراہمی کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھارہی ہے؟

وزیر پرائمری وسیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی۔159 میں آرایچ سی کاہنہ جس کو حال ہی میں توسیع کر کے تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال کا درجہ دیا گیا ہے۔یہ آرایچ سی مین فیروزپور روڑ پر چل رہی تھی۔

نشتر زون میں بی ایچ یو لدھیکے اوچے،پانڈوکی،سرایچ،شہزادہ،لیل،جامن،جیابگا،کاچھا، کھوریاں،ہلوکی،ہیر،لکھوکی،آرائیاں اور بھلر واقع ہیں۔علامہ اقبال زون میں بی ایچ یو جودھو دھیر واقع ہے جبکہ واہگہ زون میں بی ایچ یوز پاڈانا،لدھیڈر،گوینڈ اور ہڈیارہ واقع ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی۔159 میں موجود بی ایچ یو بھلر،ہیر،ہلوکی،جامن،جیابگا،کاچھا،پانڈوکی،ارائیاں، سارا ایچو ینڈ،جودھو دھیر،لدھیکے،لکھوکی،پاڈانا،کھوریاں،لدھیڈر،ہڈیارہ،لیل اور شہزادہ کی عمارات مخدوش ہیں۔ان کی مرمت کے لئے متعلقہ اتھارٹی نے منظوری دے دی ہے اور بجٹ کے لئے کیس اتھارٹی کو بھیجا ہوا ہے۔جب بجٹ مل جائے گا تو ان تمام بی ایچ یوز پر کام شروع ہو جائے گا۔کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی۔159 میں بی ایچ یوز میں تعینات ڈاکٹرز کے نام،عہدہ،گریڈ اور جگہ کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(د) مندرجہ بالا مراکز کی تعمیر کے لئے جب 50 ملین روپے کا فنڈز مل جائے گا تو تمام بی ایچ یوز کی مرمت کا کام شروع ہو جائے گا۔

(ہ) پی پی۔159 میں موجود بی ایچ یوز کا بجٹ 2017-18 کی کاپیاں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(و) پی پی۔159 اور اس کے علاوہ تمام بی ایچ یوز اور آرایچ سیز میں تمام بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔

گجرات پی پی۔112 میں ہسپتالوں اور میڈیکل سٹاف سے متعلقہ تفصیلات

*9766: چوہدری محمد اشرف: کیا وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی-112 گجرات میں کتنے ہسپتال اور مراکز صحت کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد عہدہ اور گریڈ وار بتائیں؟

(ج) کیا ان ہسپتالوں اور مراکز صحت میں میڈیکل آفیسر، نرسز اور پیرا میڈیکل سٹاف کی تعداد پوری ہے اگر کم ہے تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(د) ان کا سال 18-2017 کا بجٹ مد وائز علیحدہ علیحدہ بتائیں؟

(ہ) ان میں کتنے مریض OPD اور ایمرجنسی میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(و) ان میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں حکومت کب تک یہ سہولیات اور خالی اسامیاں پُر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر (خواجہ عمران نذیر):

(الف) پی پی-112 گجرات میں دو ہسپتال گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ اور تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ ہیں جبکہ مندرجہ ذیل دس بنیادی مراکز صحت ہیں۔

1- بنیادی مرکز صحت گنجہ کسانہ	2- بنیادی مرکز صحت پنجن کسانہ
3- بنیادی مرکز صحت سیدھڑی	4- بنیادی مرکز صحت نندووال
5- بنیادی مرکز صحت ساروکی	6- بنیادی مرکز صحت چھچھیاں دتیوال
7- بنیادی مرکز صحت کوٹ بیلہ	8- بنیادی مرکز صحت چکوڑی شیر غازی
9- بنیادی مرکز صحت پسوال	10- بنیادی مرکز صحت بھدر پی پی-112 میں واقع ہیں۔

(ب) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ میں کل منظور شدہ اسامیاں 153 ہیں جن میں سے 106 اسامیاں پُر ہیں اور 47 اسامیاں خالی ہیں جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں کل منظور شدہ اسامیاں 159 ہیں جن میں سے 83 اسامیاں پر ہیں جبکہ 76 اسامیاں خالی ہیں جن کی مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اس کے علاوہ 10 بنیادی مراکز صحت میں کل اسامیوں کی تعداد 150 ہے جن میں سے 107 اسامیاں پر ہیں جبکہ 43 اسامیاں خالی ہیں اسامیوں کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ اور تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں 45 ڈاکٹرز اور سپیشلائز ڈاکٹرز کی اسامیاں ہیں جن میں سے 31 اسامیاں پر ہیں جبکہ باقی 14 اسامیوں پر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب کی جانب سے بھرتی کا عمل جاری ہے اس کے علاوہ پیرامیڈیکل سٹاف کی بھرتی پر پابندی ہونے کی وجہ سے اسامیاں تاحال خالی ہیں جیسے ہی بھرتی کے عمل کی اجازت دی جائے گی ان اسامیوں کو جلد پر کیا جائے گا۔

(د) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ کا سال 18-2017 بجٹ 32,594,730 روپے ہے تفصیل مدوار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ کا سال 18-2017 کا بجٹ 42,314,810 روپے ہے تفصیل مد وار ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بنیادی مراکز صحت ضلع گجرات کی میڈیسن کا کل بجٹ تقریباً 50 لاکھ روپے ہے اس کے علاوہ بنیادی مراکز صحت میں ہیلتھ کونسلز کا قیام عمل میں لایا جا چکا ہے جس کے اکاؤنٹ میں پنجاب حکومت براہ راست فنڈز ارسال کرتی ہے یہ فنڈ مسنگ فسیلٹیز کو پورا کرنے اور ہسپتال کی بہتری کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

(ہ) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ میں روزانہ کی OPD 500 سے زائد ہے جبکہ ایمرجنسی علاج کے روزانہ اوسطاً 60 مریضوں کا علاج کیا جاتا ہے۔

تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ میں روزانہ کی OPD اوسطاً 560 ہے جبکہ ہسپتال میں ایمرجنسی علاج کے لئے آنے والے مریضوں کی تعداد 100 سے زائد ہوتی ہے جبکہ 10 مراکز صحت میں فی ہسپتال OPD کی روزانہ کی اوسط تقریباً 75 مریض ہے۔

(و) گورنمنٹ ٹراما سنٹر لالہ موسیٰ میں کیمسٹری اینالائزر، ہیماٹولوجی اینالائزر، کیلوری میٹر اور جنریٹر (125 KV) کی ضرورت ہے جس میں سے کیمسٹری اینالائزر، ہیماٹولوجی اینالائزر کے

سپلائی آرڈر جاری کر دیئے گئے ہیں اور بجٹ موصول ہونے کے بعد کیلوری میٹر اور جنریٹر بھی فراہم کر دیا جائے گا جبکہ تحصیل لیول ہسپتال لالہ موسیٰ کی مسنگ فیسلٹیز کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس پر کارروائی تیزی سے جاری ہے۔ مراکز صحت میں کوئی مسنگ فیسلٹیز نہیں ہے۔

کورم کی نشاندہی

ڈاکٹر مراد راس: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: جی، کورم کی نشاندہی کی گئی ہے۔ مجھے افسوس ہے لیکن میں آپ کو روک نہیں سکتا۔ بہر حال کورم کی نشاندہی کی گئی ہے لہذا گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

کورم پورا نہیں ہے۔ پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں۔

(اس مرحلہ پر پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی گئیں)

جناب سپیکر: گنتی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی)

جی، گنتی کی گئی ہے کورم پورا نہیں ہے لہذا اب اجلاس کل مورخہ 16۔ مئی 2018 بروز منگل صبح 10:00 بجے تک ملتوی کیا جاتا ہے۔